



سوال

مجھے علم ہے کہ قرآن مجید بغیر وضوء پکڑنا جائز نہیں، کیا یہی حکم انفرادی آیات یا تفسیر اور سیرت جیسی کتابوں پر بھی منطبق ہوتا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

بے وضوء شخص کے لیے انفرادی آیات کو بھی پکڑنا جائز نہیں، کیونکہ اس کا حکم بھی قرآن مجید جیسا ہے، لیکن آیات پر مشتمل کتب مثلاً کتب تفسیر اور فقہ کا حکم اعلیٰ کی بنا پر ہوگا، اگر تو اس میں قرآن مجید باقی کلام سے زیادہ ہو تو پھر بغیر وضوء پکڑنا حرام ہے، اور اگر قرآن کے علاوہ باقی کلام زیادہ ہو تو اسے پکڑنا جائز ہے

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

(جس میں قرآن مجید کی آیات ہوں اس کا حکم بھی قرآن مجید جیسا ہی ہے، چاہے وہ مفرد ہی ہو، اور قرآن مجید کی آیات کے ساتھ دوسری کلام پر مشتمل کتب کو اعلیٰ کی بنا پر اعتبار سے حکم دیا جائیگا، چنانچہ کتب تفسیر اور حدیث و فقہ اور قرآن مجید پر مشتمل رسائل کو پکڑنا جائز ہے) اھ

دیکھیں : شرح العدة (385/1).

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

22829